



## سوال

(129) غسل جنابت میں بال دھونا لازم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جس عورت پر غسل جنابت لازم ہو، اسے سہلپنے بال دھونا بھی لازم ہے حتیٰ کہ پانی اس کی جلد تک پہنچ جائے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت یا دوسرے امور جن سے غسل کرنا واجب ہوتا ہے، اس میں واجب ہے کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچایا جائے۔ اور یہ حکم مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے ہے۔ کیونکہ اللہ عزوجل کافرمان ہے:

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۖ ... سورة المائدة

”اور اگر تم جنابت سے ہو تو طہارت حاصل کرو، یعنی غسل کر لو۔“

تو ظاہری اور اوپر سے بالوں کا دھولینا کافی نہیں ہے بلکہ ان کی جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔ سوائے اس کے کہ بال گندھے ہوئے ہوں، ینڈھیاں بنائی ہوں، تو اس صورت میں ینڈھیوں کا کھولنا واجب نہیں ہے، بلکہ واجب ہے کہ پانی تمام بالوں تک پہنچ جائے، یوں کہ اپنی ینڈھیوں کو پانی کے بہاؤ کے نیچے رکھے پھر نچوڑ لے حتیٰ کہ سب بالوں تک پہنچ جائے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 170



## محدث فتویٰ